© rasailojaraid.com

بعض کہتے ہیں: ''اپریل فول جشن نوروز کے ساتھ ساتھ منانا شروع کیا گیا''

بعض کہتے ہیں: ''سب سے پہلے فرانس میں یہ بدعت سن 1964 سے شروع ہوا۔

بعض کے نزدیک: ''یہ شروع ایام (بت پرستی کے دور) سے چلا آرہا ہے۔

بعض لوگ یکم اپریل کو بیوقوف اور احمقوں کے دن کے نام سے پکارتے ہیں۔سب سے پہلا اپریل فول (دریک) نام کے اخبار میں آیا۔اپریل فول مسلمانوں کی قوت کو کمزور کرنے کے لیے عیسائیوں کی سازش ہے۔

محققین لکھتے ہیں: بہت سے مسلمان لوگ انجانے میں اس جشن میں شریک ہوتے ہیں، جسے وہ اپریل فول کے نام سے پکارتے ہیں، حقیقت میں وہ اس سے ناآشنا ہیں اوراس کے پس منظر سے بھی ناواقف ہیں۔اس کی اصل حقیقت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

''جب ایک ہزار سال پہلے اندلس (اسپین) پراسلام کا پرچم لہرارہا تھا، اس وقت مسلمان سپر پاور تھے،تو یورپین عیسائیوں نے دنیا کی پٹی سے اسلام کا نام مٹانے کی کوشش شروع کی تاکہ مسلمانوں کا نام ونشان نہ ہواور دنیا میں انہیں کا بول بالا ہو۔عیسائیوں نے مسلمانوں کے ساتھ کئی بار میدان کارزار میں مقابلہ کیا لیکن وہ ہر بار ناکام رہے تو انہوں نے بہت سے جاسوس مسلمانوں کی بستیوں میں بھیجے اورانہیں یہ ہدایت دی کہ مسلمانوں کے آپس میں گھل مل کر اس چیز کا پتہ کریں کہ آخر مسلمانوں کی وہ کونسی قوت ہے جس کے بل بوتے پر ہم ہر بارناکام رہتے ہیں۔تمام جاسوسوں نے اس پر ریسرچ کیا، آخر سب کا رزلٹ یہ تھا ''مسلمانوں کے دلوں کا تقویٰ وہ ہتھیار ہے جس کی وجہ سے مسلمان کبھی بھی مغلوب نہیں ہوتے۔'' تو انہوں نے اس کو کمزور کرنے کے لیے شراب اور سگریٹ مفت میں اسپین (اندلس) روانہ کرنا شروع کیا۔شراب وکباب اور سگریٹ نوشی کی لت نے اسپین میں اپنا کردار ادا کرنا شروع کیا، مسلمان خاص طور پر نوجوان نسل کا ایمان کمزور ہونا شروع ہوا اور تقویٰ دلوں سے مٹتا گیا۔یہاں تک مسلمانوں کا آخری قلعہ غرناطہ بھی مسلمانوں کے ہاتھ سے چلا گیا، جوکہ یکم اپریل 1492ء کو ہوا تھا۔اسی لیے عیسائیوں نے اس دن کو اپریل فول سے موسوم کیا۔''

مسلمان بھائیو اور بہنو!! جب ہم پر یہ واضح ہوا کہ اپریل فول جھوٹ پر مبنی ہے اور اس خطرناک تہوار کو عیسائیوں نے ہمارے خلاف استعمال کیا ہے تو ہمیں چاہیے کہ ہم اس سے بچ کر رہیں اور عیسائیوں کی ہر تہذیب وتمدن کو پاؤں تلے روند ڈالیں۔اللہ ہمیں سچائی کو اپنانے اور جھوٹ سے بچنے کی توفیق بخشے۔آمین

☆☆☆☆☆

© rasailojaraid.com